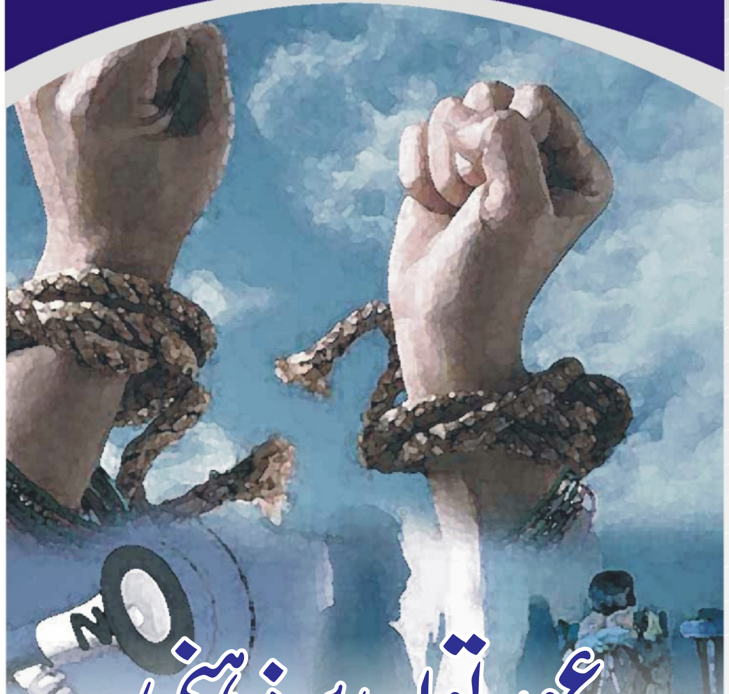

عورتوں پر ذہنی اور جسمانی تشدد

خواتین کے حقوق کی پامالی کو روکنے اور قانونی چارہ جوئی کے لیے

دستگیر Dastageer Center

قانونی اِمداد کا مرکز

0800-58888

رسم و رواج کے نام پر کیے جانے والے جرائم کو غیر قانونی قرار دیا گیا ہے۔ خاص طور پر ایسی رسم و روایات جسے عورتوں پر تشدد کے لیے، یا اُن کے بنیادی حقوق غصب کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

تشدد کا شکار اور زیرِ حراست عورتوں کا فنڈ۔ ترمیمی ایکٹ 2011

1996 میں پاکستان کی پارلیمنٹ نے اذیت کا شکار اور زیرِ حراست عورتوں کا فنڈ منظور کیا۔ 2011 میں اس ایکٹ میں ترمیم کر کے اسے وزارتِ انسانی حقوق کے تحت عمل درآمد کے لیے دیا گیا۔ اس ایکٹ کے تحت قائم کردہ فنڈ تشدد کا شکار اور زیرِ حراست عورتوں کو مالی و قانونی معاونت فراہم کرتا ہے۔ اس فنڈ کے تحت درجہ بندی میں آنے والی مستحق عورتوں کو دس ہزار روپے تک کی مالی اِمداد، قانونی مدد حاصل کرنے، ضمانت کرانے اور دیگر متعلقہ قانون کے اخراجات ادا کرنے کے لیے مالی معاونت دی جاتی ہے۔

آپ دستگیر لیگل ایڈ سینٹر تشریف لا کر یا ہماری ہیلپ لائن نمبر **0800-58888** کے ذریعے اپنے مسئلے کی قانونی مدد یا رہنمائی مکمل رازداری کے ساتھ ہمارے نمائندے سے لے سکتے ہیں۔

دستگیر قانونی اِمداد اور مشورے کا ایسا مرکز ہے، جہاں خواتین کو بنیادی حقوق تک رسائی بذریعہ قانونی کاروائی ممکن بنائی جاتی ہے۔ دستگیر مرکز یہ خدمات / قانونی اِمداد، مفت فراہم کرتا ہے۔

- دماغی، جسمانی اور جنسی تشدد
- تیزاب / جلانے کے جرائم
- غیرت کے نام پر قتل
- جبری شادی
- کام کرنے کی جگہ پر ہراساں کیا جانا
- قانون نافذ کرنے والے اداروں کی طرف سے غیر معاونیت وغیرہ

قانونی رہنمائی کے لیے ہماری ہیلپ لائن پر کسی بھی وقت کال کریں

0800-58888

دستگیر قانونی اِمداد اور مشورے کا مرکز آپ کو قانونی رہنمائی، قانونی مشورہ، قانونی اِمداد، سماجی اور نفسیاتی مشاورت، کونسلنگ یا رہنمائی اور سماجی حکومتی اداروں کے ساتھ رابطہ کاری میں مدد فراہم کرتا ہے۔

دستگیر لیگل ایڈ سینٹر پشاور

بلیو وینز آفس:

مکان نمبر **227**، بلاک **C**، اوپی ایف کالونی، بڈھنی روڈ پشاور۔

فون نمبر: **0800-58888** ، **0317-0965038**

CMYK

تشدد کیا ہے؟

برتری اور طاقت کے ناجائز استعمال سے کسی بھی شخص کی تذلیل اور تحقیر کرنا تشدد کہلاتا ہے۔ آج بھی پاکستان میں ہزاروں خواتین کو روزانہ تشدد کی مختلف صورتوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ جس میں کم عمری میں شادی، گھریلو تشدد، غیرت کے نام پر قتل، عصمت دری، جنسی تشدد، استحصال اور تیزاب سے جلانے کے واقعات سرفہرست ہیں۔

ذہنی تشدد

بنیادی طور پر ایک فرد کا دوسرے فرد کے ساتھ ایسا رویہ جو اسے اپنی زندگی میں مایوسی، افسردگی، شرمندگی، بے چینی یا احساس کمتری جیسے جذبات کا احساس دلائے۔

ایسے افراد اکثر نفسیاتی مریض بن جاتے ہیں اور موت کو زندگی پر ترجیح دیتے ہیں اور وہ زندگی سے فرار حاصل کرنے کیلئے یا تو منشیات کا استعمال یا خودکشی جیسے فعل کا ارتکاب کرتے ہیں۔

ذہنی تشدد کی اقسام میں رشتوں میں اختیارات کا ناجائز فائدہ اُٹھانا، گالی گلوچ کرنا، دھمکیاں دینا بے جا طنز کرنا، بے عزتی کرنا، نظر انداز کرنا اور بے جا تفریق کرنا شامل ہے۔

یاد رکھیے

- تشدد کے واقعات میں سب سے پہلا اور ضروری کام یہ ہے کہ ایسے فرد کو کسی بھی قریبی ہسپتال لے کر جائیں، اور وہاں سے تصدیق شدہ میڈیکل رپورٹ بنوائیں تاکہ قانونی کارروائی میں مددگار ثابت ہو سکے۔
- اگر آپ خود جسمانی تشدد کا شکار ہیں یا کسی کے بارے میں معلومات رکھتے ہیں تو ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں، مت بھولیے دستگیر قانونی اِمداد کا مرکز آپ کی مدد کے لیے موجود ہے۔
- آپ کی خاموشی تشدد کرنے والے کا سب سے بڑا ہتھیار ہے۔

جسمانی تشدد

کسی فرد کو مارنا، پیٹنا، جلانا (مکمل یا جسم کے کسی حصے کو) اعضاء کو کاٹنا، بھوکا پیاسا رکھنا، سزا دینا، سونے نہ دینا، باندھنا، قید کرنا اور جنسی طور پر زیادتی کرنا شامل ہے۔ کیا آپ نے کبھی سوچا ہے کہ ذہنی اور جسمانی تشدد انسانی زندگی کو کس حد تک تباہ کرتے ہیں؟

عورتوں پر تشدد کی وجوہات

دنیا کا کوئی بھی مذہب یا قانون ذہنی اور جسمانی تشدد کی اجازت نہیں دیتا۔ کسی بھی طرح کا تشدد انسانی زندگی پر گہرے منفی اثرات مرتب کرتا ہے۔ گھریلو جھگڑے ناچاقیاں، رشتوں میں امتیازی سلوک، غربت اور معاشی بدحالی وہ بنیادی وجوہات ہیں جو عورتوں پر تشدد کا باعث بنتی ہیں۔

تعزیراتِ پاکستان کے تحت ذہنی اور جسمانی تشدد کے احتساب اور سدباب کیلئے ٹھوس قوانین مرتب کئے گئے ہیں جن کے تحت سزائیں دی جاتی ہیں۔

پاکستان میں عورتوں کے حقوق اور قانون سازی

- 2006 میں خواتین کے تحفظ کے قانون کے تحت، خواتین کے ساتھ کسی بھی قسم کے امتیازی سلوک اور تشدد کی سختی سے ممانعت ہے اور یہ خواتین کے تمام بنیادی حقوق کی فراہمی کو یقینی بناتا ہے۔
- تیزاب پھینکنے پر قابو پانے اور تیزاب سے متعلق جرائم کی روک تھام کے ایکٹ 2011ء کے تحت "خطرناک طریقوں اور اشیاء سے زخمی کرنا، جس میں جلا دینے اور کاٹنے والے آلات یا تیزاب شامل ہیں جرائم میں آتے ہیں"۔
- عورت مخالف روایات کی روک تھام (قانون فوجداری ترمیمی) ایکٹ 2011ء کے تحت

CMYK